رجسٹرڈ ایل نمبر ۳۵

ٹیلیفون نمبر ۹۱

اِنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ اللّٰهِ يُؤْتِيْهِ مَنْ يَّشَاءُ ۔ عَسٰۤى اَنْ يَّبْعَثَكَ رَبُّكَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

اللہ اکبر

الفضل

روزنامہ

قادیان

ایڈیٹر
غلام نبی

تار کا پتہ
"الفضل"
قادیان

شرح چندہ
پیشگی
سالانہ عہ
ششماہی ۸عہ
سہ ماہی ۱۲/۳

THE DAILY
ALFAZL QADIAN

قیمت فی پرچہ ایک آنہ ۔ قیمت سالانہ پیشگی بیرون ہند ۱۸

جلد ۲۵	۳۰ جمادی الاوّل ۱۳۵۶ھ	یوم یکشنبہ	مطابق ۸ اگست ۱۹۳۷ء	نمبر ۱۸۳

Digitized by Khilafat Library Rabwah

مدینۃ المسیح

قادیان ۷ اگست ۔ سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کے متعلق آج ۱۱ بجے شب کی ڈاکٹری رپورٹ مظہر ہے ۔ کہ حضور کی گلے کی تکلیف ابھی رفع نہیں ہوئی ۔ احباب حضور کی صحت کے لئے دعا فرماتے رہیں ۔

حضرت ام المومنین مدظلہا العالی کو آج سر درد کی شکایت رہی ۔

سیدہ ام طاہر احمد حرم ثانی حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کو آج بخار اور کھجلی کے باعث سخت تکلیف ہے ۔ احباب دعائے صحت کریں ۔

ملفوظات حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

خبیث طبع انسان خدا تعالےٰ کے مقدس بندوں پر اعتراض کرکے جہنم میں جا پڑتے ہیں

"یہ فاسقوں کا طریق ہے ۔ کہ نکتہ چینی کے وقت اُس پہلو کو چھوڑ دیتے ہیں ۔ جس کے صدہا نظائر موجود ہیں ۔ اور بدنیتی کے جوش سے ایک ایسے پہلو کو لے لیتے ہیں ۔ جو نہایت قلیل الوجود اور متشابہات کے حکم میں ہوتا ہے ۔ اور نہیں جانتے کہ یہ متشابہات کا پہلو جو شاذ و نادر کے طور پر پاک لوگوں کے وجود میں پایا جاتا ہے ۔ یہ شریر انسانوں کے امتحان کے لئے رکھا گیا ہے ۔ اگر خدا تعالےٰ چاہتا ۔ تو اپنے پاک بندوں کا طریق اور عمل ہر پہلو سے ایسا صاف اور روشن دکھلاتا ۔ کہ شریر انسان کو اعتراض کی گنجائش نہ ہوتی ۔ مگر خدا تعالےٰ نے ایسا نہ کیا ۔ تا وہ خبیث طبع انسانوں کا خبث ظاہر کرے ۔ نبیوں ۔ اور رسولوں ۔ اور اولیاء کے کارناموں میں ہزارہا نمونے ان کے تقوےٰ اور طہارت اور امانت اور دیانت اور صدق اور پاسِ عہد کے ہوتے ہیں ۔ اور خود خدا تعالےٰ کی تائیدات اُن کی پاک باطنی کی گواہ ہوتی ہیں ۔ لیکن شریر انسان ان نمونوں کو نہیں دیکھتا ۔ اور بدی کی تلاش میں رہتا ہے ۔ آخر وہ حصہ متشابہات کا جو قرآن شریف کی طرح ... وہ دس ہی ہوتا ہے ۔ مگر نہایت کم شریر انسان اسی کو اپنے اعتراض کا نشانہ بناتا ہے ۔ اور اس طرح ہلاکت کی راہ اختیار کرتا ہے ..." (حقیقۃ الوحی)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

فتنہ پردازوں کے خلاف جماعت احمدیہ قادیان کا ایک غیر معمولی جلسہ

جماعت کو صبر کی تلقین اور حکومت کو ضروری انتباہ

قادیان ۷ اگست۔ آج ۹ بجے شب حضرت میر محمد اسحاق صاحب کی صدارت میں جماعت احمدیہ قادیان کا ایک غیر معمولی جلسہ مسجد اقصےٰ میں منعقد ہوا۔ جس میں کئی ہزار مرد و عورتیں شریک ہوئیں۔

حضرت میر محمد اسحاق صاحب کی تقریر

تلاوت اور نظم کے بعد جناب میر صاحب نے افتتاحی تقریر میں اس فحش کلامی اور بدزبانی کا ذکر کرتے ہوئے جو شیخ عبدالرحمٰن اپنے چند ایک ساتھیوں سے کرا رہا ہے۔ فرمایا یہ ہر احمدی کے لئے بہت بڑی مصیبت بہت بڑا دکھ اور بہت بڑی تکلیف ہے۔ کہ خدا تعالیٰ کے فرستادہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی موعودہ ذریت اور آپ کے خاندان کی پاک دامن خواتین پر جھوٹے اور ناپاک الزام محض اس لئے لگائے جا رہے ہیں کہ احمدیوں کو ستایا اور دکھ دیا جائے۔ لیکن یہ مصیبت ایسی ہی ہے۔ جو خدا تعالیٰ کے سابق انبیاءؑ پر بھی آتی رہی ہے حتیٰ کہ تمام انبیاء کے سردار اور خدا تعالیٰ کے سب سے بڑے محبوب حضرت محمد مصطفےٰ صلے اللہ علیہ وسلم کو بھی اشرار ناہنجار نے یہ تکلیف پہونچائی چنانچہ کعب بن اشرف ایک پلید الفطرت انسان تھا جو رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کی ازواج مطہرات کے نام لے لے کر قصائد میں گندے بہتان لگاتا۔ اور وہ قصیدے تمام عرب میں پھیلائے جاتے تھے۔ ۔۔۔ یہ بہت بڑی تکلیف ہے۔ مگر رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی اسی قسم کی تکلیف کو پیش نظر رکھتے ہوئے ہمیں صبر و برداشت سے کام لینا چاہیئے۔ اور اپنے آپ کو قابو میں رکھنا چاہیئے۔ ہاں خدا تعالیٰ کے حضور دعائیں کرنی چاہئیں۔ کہ تو ہی ان ظالموں کو کیفر کردار تک پہونچا۔ اور ان کے ستم سے ہمیں بچا۔

خانصاحب مولوی فرزند علی صاحب کی تقریر

حضرت میر صاحب کے بعد جناب خان صاحب مولوی فرزند علی صاحب نے نہائت رقت بھری آواز میں تقریر کی جس میں بتایا کہ یہ شیطانی حملہ جو جماعت احمدیہ پر کیا گیا ہے مصری یا ملتانی کا حملہ نہیں۔ بلکہ احزاب کا حملہ ہے۔ تمام شیطانی طاقتیں جمع ہو کر احمدیت پر حملہ آور ہو رہی ہیں۔ ایسے وقت میں ہمیں کیا کرنا چاہیئے یہ کہ ہم ایمان اور اطاعت میں اور زیادہ ترقی کریں۔ اپنے امام کی فرمانبرداری میں اور بڑھیں۔ اور جس طرح آپ فرمائیں اسی طرح کریں حضور نے آج فرمایا ہے۔ اور اپنے عمل سے دکھا دیا ہے۔ کہ خدا تعالیٰ کے حضور دعائیں کرو۔ اور اسی سے نصرت طلب کرو۔ یہی سب سے اعلےٰ اور بہتر طریق ہے۔ پس ہمارے دلوں میں فتنہ پردازوں کی شرمناک حرکات سے خواہ کتنا ہی اشتعال پیدا ہو۔ ہمیں کتنا ہی غم و غصہ ہو۔ اپنے آپ پر قابو رکھنا چاہیئے اور دعائیں کرنی چاہئیں۔ ۔۔۔ کا یہی طریق ہے۔ اور یہی حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ العزیز نے فرمایا ہے۔

مولوی ابوالعطاء اللہ دتا صاحب کی تقریر

خانصاحب کے بعد مولوی ابوالعطاء صاحب نے نہائت پرجوش تقریر کی جس میں پہلے تو یہ بتایا کہ دشمن نے جماعت احمدیہ پر جو حملہ شروع کیا ہے۔ اس سے اس کی غرض یہ ہے کہ جماعت احمدیہ کے اتحاد اور اس کی تنظیم۔ اور اس کے اطاعت امام کے جذبہ کو برباد کر دے مگر ہم اس کے لئے ہر قربانی کرنے کے لئے تیار ہیں۔ اور اس کے مقابلہ میں کسی چیز کی پروا نہیں کریں گے۔

اس کے بعد حکومت کو اس کی ذمہ داریوں کی طرف توجہ دلاتے ہوئے کہا۔ اگر حکومت اسوقت کی نزاکت کو نہ پہچانے گی۔ اور جماعت احمدیہ کے خلاف جو فتنہ و شرارت پھیلائی جا رہی ہے۔ اس کا سدباب نہ کریگی تو احمدیوں کا خون اس کی گردن پر ہوگا۔ ہر چیز کی حد ہوتی ہے۔ ان فتنہ پردازوں کے ظلم و ستم کے انتہا کو پہونچ جانے کی وجہ سے ہمارا صبر و شکیب کا پیمانہ لبریز ہو چکا ہے ہم میں اب اور زیادہ ظلم برداشت کرنے کی طاقت نہیں۔ اور اب ہم برداشت نہیں کریں گے۔ اس کا جو بھی نتیجہ نکلے گا۔ اس کی ذمہ وار حکومت ہوگی۔ جو خاموش بیٹھی ہے۔ یا مصری جو فتنہ کی آگ بھڑکا رہا ہے۔ ہم اپنے مقدس امام اور حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی پاک ذریت کو اس طرح گالیاں دینا اور اس طرح اتہامات لگانا خدا کی قسم ہرگز برداشت نہیں کریں گے۔ ہم اپنے امام کی عزت دنیا کے سب تاجداروں سے زیادہ یقین کرتے ہیں۔ ہم دنیا سے نابود ہو جانا منظور کرلیں گے۔ اور خوشی سے منظور کرلیں گے۔ لیکن اس قسم کے ناپاک حملے جو مصری کرا رہا ہے۔ ہرگز برداشت نہ کریں گے۔ اگر حکومت اب بھی بیدار نہ ہوئی۔ تو نتائج کی ذمہ وہ خود ہوگی۔

اسی سلسلہ میں آپ نے غیر مبائعین کے اخبار پیغام صلح کی نہائت گندی اور اشتعال انگیز تحریروں کے متعلق حکومت کو توجہ دلائی اور آخر میں کہا مصری بھی سن لے اور حکومت بھی۔ کہ احمدی جماعت زندہ جماعت ہے۔ وہ اپنے امام اور اس کے تمام خاندان کی عزت کی حفاظت کے لئے ہر قربانی پیش کرے گی۔ اس کے بعد حضرت میر محمد اسحٰق صاحب نے آخری تقریر کی۔

پھر شیخ رحمۃ اللہ صاحب شاکر نے حسب ذیل ریزولیوشن پیش کیا۔ جو باتفاق آرا منظور کیا گیا۔

جماعت احمدیہ قادیان کا یہ عظیم الشان جلسہ غیر مبائعین کے اخبار "پیغام صلح" کے ناپاک اتہامات اور بدترین اشتعال انگیزی کے خلاف زبردست احتجاج کرتا ہے۔ اور گورنمنٹ کو توجہ دلاتا ہے کہ وہ اس کے منافرت انگیز مضامین اور انگیخت قتل پر فوراً گرفت کرے ورنہ نتائج کی ساری ذمہ واری حکومت پر ہوگی۔

پھر مولوی ابوالعطاء اللہ دتا صاحب جالندہری نے حسب ذیل ریزولیوشن پیش کیا۔ جو متفقہ طور پر منظور ہوا

جماعت احمدیہ قادیان کا یہ عظیم الشان جلسہ فتنہ پردازوں کی انتہائی دریدہ دہنی کو سخت نفرت اور انتہائی حقارت سے دیکھتا ہے۔ ان کی موجودہ گندہ دہنی ناقابل برداشت اور خطرناک اشتعال انگیز ہے۔ سیدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کی تلقین صبر ہی افراد جماعت کو روکے ہوئے ہے۔ ورنہ پیمانۂ صبر لبریز ہو چکا ہے۔ حکومت کا فرض ہے کہ جلد ۲ سے جلد ان لوگوں کی ناقابل برداشت اشتعال انگیزی کو بند کردے۔ تیسرا ریزولیوشن یہ پاس کیا گیا۔ کہ ان قراردادوں کی نقول ذمہ دار افسران اور پریس کو بھیجی جائیں۔ جلسہ سوا گیارہ بجے شب بعد دعا برخاست ہوا۔

216

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

الفضل

قادیان دارالامان مورخہ ۳۰ جمادی الاول ۱۳۵۶ھ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

جماعت احمدیہ کا خدا تعالےٰ کے حضور اپنی بے بسی کا دردناک مظاہرہ

مصری اور اس کی فتنہ پرداز پارٹی کی طرف سے انتہا درجہ کی اشتعال انگیزی

خدا تعالےٰ کے فرستادہ اور اس کے برگزیدہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی قائم کردہ جماعت احمدیہ کے خلاف شیخ عبدالرحمٰن مصری معہ اپنے چند ساتھیوں کے ایک عرصہ سے خفیہ خفیہ جس شرارت اور خباثت کے پھیلانے کے منصوبے اور سازشیں کر رہا تھا اور جس کا ذکر اس نے سب سے پہلے ان خطوط میں کیا۔ جو جماعت احمدیہ میں سے نکلنے سے پہلے حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ کو اس نے لکھے۔ اسے چند ہی روز میں اس کی فتنہ پرداز پارٹی نے انتہا تک پہونچا دیا ہے۔ اور جماعت احمدیہ کے لئے تکلیف اور دکھ کا اس قدر مواد جمع کر دیا۔ اور اس کے جذبات اور احساسات کو اس قدر زخمی۔ اور مجروح بنا دیا ہے۔ کہ اس سے پہلے کبھی اس کے لئے اتنا نازک۔ اتنا رنج والم سے پُر۔ اور اتنا اشتعال انگیز وقت نہیں آیا۔ اور آج تک اس سے بڑھ کر کسی نے اس پر ظلم وستم نہیں کیا۔

اگرچہ اس وقت تک شیخ مصری کے دستِ راست فخر دین ملتانی اپنے مطبوعہ اور غیر مطبوعہ اشتہارات میں لاکھوں افراد پر مشتمل جماعت احمدیہ کے امام۔ اور مقتداء حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ العزیز اور آپ کے واجب الاحترام خاندان کے خلاف بدزبانی اور بدگوئی کرتا رہا ہے لیکن کل ۷ اگست کو اس نے ایک اشتہار دستی لکھ کر جو احرار کے بورڈ پر لگایا۔ اس میں اس نے سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے تمام خاندان کے خلاف اس قدر فحش کلامی اور گندہ دہنی سے کام لیا ہے۔ کہ جس احمدی کی نظر سے بھی وہ گزرا۔ اس کی آنکھوں میں خون اتر آیا۔ اور اس کے دل وجگر پر ایسا کاری چرکہ لگا۔ کہ جو قیامت تک مندمل نہیں ہو سکیگا۔

سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی خدا تعالےٰ کے مبشر الہامات۔ اور رویا کے مطابق پیدا ہونے والی اولاد۔ اور خدا تعالےٰ کی نہایت عظیم الشان پیش گوئیوں کی مصداق نسل کے خلاف فخر دین نے نہایت بے باکی۔ اور انتہا درجہ کی بے حیائی سے کام لیتے ہوئے جس قدر بدزبانی کی۔ اور جس قدر فحش کلامی سے کام لیا ہے۔ اس کا اندازہ اس اشتہار کے عنوان سے ہی لگایا جا سکتا ہے۔ جو یہ ہے۔ کہ "فحش کا مرکز" پھر کون احمدی ہے۔ جو یہ پڑھ کر بے تاب نہ ہو جائے۔ اور اس کی آنکھوں میں دُنیا اندھیر نہ بن جائے۔ کہ نعوذ باللہ۔ نعوذ باللہ ان بدترین۔ اور نہایت ہی گندے الفاظ کا مصداق خاندان حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کو قرار دیا گیا ہے۔

علاوہ ازیں ایک شخص محمد صادق شبنم کی طرف سے جس کے جماعت احمدیہ سے علٰحدہ ہونے کا اعلان گزشتہ پرچہ میں کیا جا چکا ہے۔ سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز کو ایک خط لکھوایا گیا ہے۔ جو فخر دین کے اس ناپاک اشتہار کی تفصیل اور اس سے ہزاروں درجہ زیادہ فحش۔ زیادہ دل آزار۔ اور زیادہ اشتعال انگیز ہے۔ اس میں سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی تمام اولاد کے نام لے لے کر حد درجہ کے ناپاک۔ اور سراسر جھوٹے اتہامات لگائے گئے ہیں۔

فخر دین کے نہایت اشتعال انگیز۔ اور دل آزار اشتہار کی اطلاع تو قادیان کے تمام احمدیوں میں جنگل کی آگ کی طرح پھیل ہی چکی تھی۔ اور وہ کرب والم سے ماہیٔ بے آب کی طرح تڑپ ہی رہے تھے۔ لیکن آج خطبۂ جمعہ میں جب سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ العزیز نے محمد صادق شبنم کے خط کے چند ہی فقرات یہ بتانے کے لئے۔ کہ ان لوگوں کے دلوں میں خاندان حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے خلاف کس قدر بغض اور کینہ بھرا ہوا ہے سُنائے۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

تو تمام مجمع میں کہرام مچ گیا۔ آہ و بکا۔ چیخ و پکار اور نالہ و شیون سے مسجد گونج اٹھی۔ ایک ایک لفظ تیر و نشتر بن کر ہر احمدی کے کلیجہ میں اتر گیا۔ اور ہر ایک کو یہ محسوس ہونے لگا۔ کہ ظلم و ستم اور غم و الم کا بہت بڑا پہاڑ آن گرا ہے۔ جس سے مخلصی کی یہی صورت ہے۔ کہ خدائے قدوس کے دامن فضل و کرم کو پکڑ کر اور اپنی بے کسی اور ناتوانی کو پیش کرکے اس کے دریائے رحمت کو جوش میں لایا جائے۔

حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز کی آواز خدا تعالےٰ کے فضل سے نہائت بلند ہے۔ جو کئی ہزار کے مجمع میں بآسانی سنی جاسکتی ہے لیکن آج کئی بار زخمی دلوں اور اشک بار آنکھوں والوں کے شور نالہ و شیون میں گم ہوجاتی۔ اور کئی کئی منٹ تک ایک لفظ بھی سنائی نہ دیتا۔ پھر جب نماز شروع ہوئی۔ تو یہ محسوس کرتے ہوئے۔ کہ اب ہم اس قادر و توانا کے حضور فریاد دے کر کھڑے ہیں۔ جو مظلوموں کی پکار سنتا۔ بے کسوں کی حفاظت کرتا۔ اور دردمندوں کو سکینت بخشتا ہے۔ ہر ایک کا دل پھوٹ پڑا۔ اور تمام نماز میں اس بے تابی اور اس اضطرار کے ساتھ تمام چھوٹے بڑوں نے رو رو کر اور بلک بلک کر دعائیں کیں کہ ضرور عرش الٰہی کانپ گیا ہوگا۔ میرے قلم میں طاقت نہیں کہ میں اس وقت کا نقشہ کھینچ سکوں۔ خدا تعالےٰ کے حضور بیکسی اور مظلومیت کا یہ ایک ایسا مظاہرہ تھا۔ جو چشم فلک نے شاذ ہی کبھی دیکھا ہوگا۔ ہر دل پانی بن کر آنکھوں کی راہ سے بہہ رہا تھا ہر سینہ جوش گریہ سے ہانڈی کی طرح ابل رہا تھا۔ اور ہر ہاتھ خدائے قدوس کا دامن تقدس تھام کر اس سے تائید و نصرت کے لئے التجا کر رہا تھا۔ رنج و الم کی گھڑیاں پہلے بھی کئی بار آئیں۔ اور ظلم و ستم پہلے بھی بارہا برداشت کئے۔ لیکن آج جو حالت تھی۔ وہ بالکل غیر معمولی تھی۔ اس کا اندازہ احباب حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز کا خطبہ پڑھ کر اپنے رنج و الم سے ہی لگا سکیں گے۔

ایسی رنج و الم کی گھڑیوں میں احباب کرام کو چاہیئے۔ کہ نہائت الحاح سے خاص طور پر دعاؤں میں مصروف ہوجائیں۔ تاکہ خدا تعالیٰ معاندین حق کے مقابلہ میں اپنا خاص نشان دکھا کر ان کے دجل اور فتنہ کو پاش پاش کردے وہ جو تمام عزتوں کا مالک ہے۔ اپنے مامور و مرسل حضرت مسیح موعود علیہ السلام اور آپ کے خاندان کی عزت کی اپنے جلالی نشانوں سے حفاظت کرے۔

اس موقعہ پر ہم ذمہ وار حکام سے بھی یہ کہدینا ضروری سمجھتے ہیں کہ مصری اور ملتانی روز بروز اشتعال انگیزی اور بدکلامی میں بڑھتے جارہے ہیں۔ جس سے ان کی غرض یہ ہے کسی نہ کسی احمدی کو مجبور کردیں۔ کہ وہ صبر و قرار کھو بیٹھے۔ تاکہ اس طرح فتنہ و فساد پیدا کرکے وہ دوسرے لوگوں کی ہمدردی اور امداد حاصل کرسکیں جماعت احمدیہ نے اس وقت تک غیر معمولی صبر اور تحمل کا ثبوت دیا ہے لیکن ذمہ وار حکام کو نہ تو اسے اور زیادہ آزمائش میں ڈالنا چاہیئے اور نہ الگ کھڑے ہو کر تماشہ دیکھنا چاہیئے۔ بلکہ قیام امن کے لئے جلد سے جلد ان کی فتنہ انگیزیوں کا سدباب کرنا چاہیئے۔

مصری پارٹی کی خطرناک اشتعال انگیزی

حکام ضلع گورداسپور کی فوری توجہ کے قابل

اب مصری پارٹی کی فحش گوئی ناقابلِ برداشت کی حد تک پہونچ گئی ہے۔ فخر الدین کا تازہ قلمی اشتہار "فحش کا مرکز" جماعت احمدیہ کی طبائع میں خطرناک اشتعال پیدا کر رہا ہے وہ اس سے قبل جماعت احمدیہ کے مقدس ترین وجودوں کو گندہ قرار دے کر صریح دھمکی شائع کرچکا ہے۔ کہ ہم اس نیت سے کھڑے ہوئے ہیں۔ کہ "ان گندوں کو جان پر کھیل کر عزت و آبرو گنوا کر اہل و عیال قربان کرکے قادیان سے نکال پھینکیں۔" (اشتہار ۲۷/۳ ۱۳۱)

اس نے اپنے اشتہار "فحش کا مرکز" میں سیدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ کے خطبہ کے ایک شرطیہ اور مستقبل سے تعلق رکھنے والے جملہ کو بگاڑ کر جو ناپاک حملے کئے ہیں۔ وہ جماعت احمدیہ کی غیرت کو کھلا کھلا چیلنج ہے۔ مندرجہ بالا دھمکی سے ظاہر ہے۔ کہ وہ اپنی عزت و آبرو کو گنوا کر دوسروں کو بے عزت کرنا چاہتے ہیں۔ اور بقول خود اپنی جان کو خطرہ میں ڈال کر حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ اور آپ کے خاندان اور دیگر بزرگانِ سلسلہ کی جانوں پر حملہ آور ہونے کی بھی نیت رکھتے ہیں۔

نہ معلوم اس قسم کی شدید ترین اشتعال انگیزی کو دیکھ کر حکام ضلع کیوں خاموش ہیں۔ کیا وہ نہیں جانتے۔ کہ ان لوگوں کی نیتیں کیا ہیں۔ اور کن کن طریقوں سے ظالم ہوتے کے باوجود مظلوم بن کر فساد کرانا چاہتے ہیں۔ اور کس طرح اشتعال انگیزی کے ذریعہ اپنے باطنی پروگرام کو پورا کرنے کے منصوبے کر رہے ہیں۔ ہم اپنا فرض سمجھتے ہیں۔ کہ حکام بالا کو اسکی طرف توجہ دلائیں۔

سکرٹری انجمن انصار خلافت قادیان

Digitized by Khilafat Library Rabwah

215

لنڈن میں تبلیغ اسلام

ورلڈ فیلوشپ آف فیتھس کے جلسہ میں احمدی معززین کی تقریریں

آنریبل سر چوہدری ظفر اللہ خان صاحب کی تقریر

لنڈن ۲۸ - جولائی (بذریعہ ہوائی ڈاک) ورلڈ فیلوشپ آف فیتھس کے لیکچروں کا سلسلہ ۷ - جولائی سے شروع ہو کر ۱۷ - جولائی کو ختم ہوا۔ پہلا اجلاس ۷ - جولائی کی شام کو سینٹ ٹیمپل میں سوا آٹھ بجے شروع ہوا۔ حاضری پانچ چھ سو کے درمیان تھی۔ میٹنگ کا افتتاح اذان کے ساتھ ہوا۔ جو میں نے دی۔ اور مکرمی درد صاحب نے حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ کا پیغام حضور کی کتاب "احمدیت" کے آخر سے پڑھ کر سنایا۔ اور بعض اور لوگوں کے پیغامات سنائے جانے کے بعد آنریبل سر محمد ظفر اللہ خان صاحب کا لیکچر شروع ہوا۔ آپ نے اپنی تقریر میں ورلڈ فیلوشپ آف فیتھس کی مساعی پر جو وہ مختلف مذاہب اور قوموں کے درمیان امن و اخوت پیدا کرنے کے لئے کر رہی ہے۔ پسندیدگی کا اظہار کرتے ہوئے فرمایا۔ صرف اتنی بات انسان کے لئے کافی نہیں ہے۔ بلکہ حقیقی امن انسان کو اس وقت حاصل ہو سکتا ہے۔ جبکہ اس کا دل اور اس کی ضمیر مطمئن ہو۔ اور حقیقی اطمینان قلب اسی وقت مل سکتا ہے۔ جبکہ اس کا اپنے خالق سے تعلق پیدا ہو۔ اس لئے ورلڈ فیلوشپ آف فیتھس کا موجودہ اغراض کے حصول پر اکتفا کر لینا کافی نہیں۔ بلکہ اس سے آگے صحیح مذہب کی تلاش کے لئے قدم اٹھانا چاہیئے۔ نیز فرمایا۔ کہ اگر آپ لوگ تلاش کریں۔ تو ایسا مذہب جو انسان کی تمام ضروریات اور تمام حالات زندگی کے متعلق نہایت اعلےٰ اور کامل تعلیم دیتا ہے۔ اور تمدنی اور سیاسی۔ اخلاقی روحانی وغیرہ تمام مشکلات کا حل بتاتا ہے اور انسان کی صحیح راہ نمائی کرتا ہے۔ آپ کو مل سکتا ہے۔ آپ چاہیں۔ اس کا کچھ نام رکھیں۔ بہر حال ایسے مکمل مذہب کی جو تمام مشکلات کا حل بتائے۔ دنیا کو ضرورت ہے۔ آپ کی تقریر کو حاضرین نے بہت پسند کیا۔

جناب مولوی عبد الرحیم صاحب درد امام مسجد احمدیہ لنڈن کی تقریر

۱۴ - جولائی کو مکرمی درد صاحب کا لیکچر "معابد یعنی مسجدوں اور گرجوں کے ذریعہ دنیا میں امن کیونکر قائم کیا جا سکتا ہے" کے موضوع پر ہوا۔ آپ نے اس کے متعلق اسلام کی اس روادارانہ تعلیم کا ذکر کیا۔ کہ اسلام اس امر کی اجازت دیتا ہے۔ کہ اگر کوئی شخص خدا تعالےٰ کی عبادت کرنا چاہے۔ خواہ وہ کسی مذہب کا ہو۔ وہ مسجد میں آ کر کر سکتا ہے۔ بشرطیکہ فتنہ پرداز نہ ہو۔ اگر تمام مذاہب والے اپنے معابد کے متعلق ایسی رواداری دکھلائیں تو مذہبی لحاظ سے جو مختلف مذاہب کے درمیان تنافر پایا جاتا ہے۔ وہ بہت جلد تک دور ہو سکتا ہے۔ اسی طرح آپ نے درستئ اخلاق اور کمزور لوگوں سے ہمدردی کا جذبہ پیدا کرنے کی طرف توجہ دلائی۔ اور سود کے مضرات کا ذکر کرتے ہوئے فرمایا۔ کہ اس کے ذریعہ بھی دنیا کا امن برباد ہوتا ہے۔ اور جنگیں ہوتی ہیں۔ نیز فرمایا۔ کہ اصل چیز روح ہے۔ جب تک روح کی صفائی نہ ہو۔ اور اس کے لئے پاک غذا مہیا نہ کی جائے۔ نہ انسان کو اطمینان قلب حاصل ہو سکتا ہے۔ اور نہ ہی حقیقی امن دنیا میں قائم ہو سکتا ہے۔ اس لئے جب تک لوگ روحانی ریفارمر کے بتائے ہوئے طریق پر عمل نہیں کریں گے حقیقی امن دنیا میں "قائم نہیں ہوگا"۔

دار التبلیغ میں لیکچروں کا سلسلہ

احمدی دوستوں کی مذہبی معلومات میں وسعت پیدا کرنے کے لئے ماہ مئی سے دار التبلیغ میں لیکچروں کا سلسلہ شروع کیا گیا ہے پروگرام چھپوا کر اپنے دوستوں کے علاوہ دوسروں کو بھی بذریعہ ڈاک بھیجا گیا۔ اس وقت تک مندرجہ ذیل دوستوں کے لیکچر ہو چکے ہیں:-

۹ - مئی کو ڈاکٹر سلیمان صاحب نے ہستی باری تعالےٰ پر اور ۲۳ - مئی کو مسٹر لطیف آرنلڈ نے "آنحضرت صلے اللہ علیہ و آلہ وسلم کے متعلق بائیبل میں پیشگوئیاں" کے موضوع پر۔ ۳۰ - مئی کو تحریک جدید کے مطالبات پر مختلف دوستوں نے اور ۶ - جون کو مسٹر مبارک احمد صاحب نیولنگ نے جہاد پر۔ ۲۰ - جون کو مرزا محمد سعید احمد صاحب بی - اے نے لیبر اور کیپیٹل پر۔ ۲۷ - جون کو مرزا مظفر احمد صاحب بی - اے آنرز نے اسلامی طرز حکومت پر۔ ۴ - جولائی کو خاکسار نے "حضرت مسیح صلیب پر نہیں مرے" کے موضوع پر۔ گیارہ جولائی کو مسٹر مسعود احمد صاحب نے "باغ عدن" پر۔ اور ۲۵ - جولائی کو مسٹر افتخار الحق خانصاحب ایم اے نے "سود" پر لیکچر دیا۔ ہر لیکچر کے بعد سوال و جواب ہوتے رہے۔

تمام اجلاس زیر صدارت مولانا درد صاحب منعقد ہوئے۔ اور ہر لیکچر پر سوال و جواب کے اختتام پر آپ مختصر تقریر کرتے رہے۔ سکرٹری شپ کے فرائض مرزا مظفر احمد صاحب بی - اے آنرز نے سرانجام دیئے۔ اور جس اتوار کو لیکچر نہ ہوا۔ اس میں حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی کتب میں سے بعض مقامات سنائے گئے۔

جرمن طلبا کو دعوت

۲۰ - جولائی کو چالیس کے قریب برلن کے مختلف سکولوں کے طالب علم جو ان دنوں لنڈن میں بغرض تبدیلی آب و ہوا۔ اور لنڈن کے سکولوں کے طلبا سے تعارف کی غرض سے آئے ہوئے تھے۔ مدعو کئے گئے۔ مسجد کے احاطہ میں چائے کا انتظام کیا گیا۔ اور چائے کے بعد مختلف زبانوں میں انہیں ویلکم کہا گیا۔ مکرمی درد صاحب نے انگریزی میں۔ حضرت مرزا ناصر احمد صاحب نے پنجابی میں۔ میر عبد السلام صاحب نے اردو میں۔ مسٹر مسعود احمد صاحب نے سہیلی میں۔ اور خاکسار نے عربی زبان میں خوش آمدید کہا۔ اور مذہب کی طرف توجہ دلانے کے علاوہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی آمد کا پیغام بھی پہونچایا۔ طالب علموں کی طرف سے ایک طالب علم نے جرمن زبان میں شکریہ ادا کیا۔ جماعت کے متعلق معلومات دینے کے لئے انہیں احمدیہ البم کے نسخے دیئے گئے۔

روٹری کلب میں دو لیکچر

ایام زیر رپورٹ میں مکرمی درد صاحب نے Balham روٹری کلب اور Harrow روٹری کلب کی دعوتوں پر اسلام کے عام مسائل پر لیکچر دیئے۔

خاکسار جلال الدین۔ شمس

ضروری اعلان

مجھے ان احباب کے اسماء اور پتوں کی فوری ضرورت ہے۔ جو سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ کی بیعت میں داخل ہونے سے پیشتر غیر [illegible] شامل تھے۔ ایسے احباب خود یا ان کے جماعت کے سکرٹری صاحب فوراً اطلاع دیں۔

ابو العطاء جالندھری قادیان

Digitized by Khilafat Library Rabwah

مولوی عبدالرحمن صاحب مصری کا طرزِ عمل فتنہ و سازش ہے

مصری صاحب کا اپنا اعتراف

مولوی عبدالرحمن صاحب مصری اور ان کے ساتھیوں نے تسلیم کرلیا ہے۔ کہ وہ کم از کم دو سال سے حضرت امام جماعت احمدیہ کے خلاف ناپاک منصوبے کر رہے تھے۔ لیکن بایں ہمہ وہ احمدی کہلاتے ہوئے جماعت کے ان اداروں کی طرف سے معقول تنخواہ لیتے رہے۔ جو صرف احمدیہ عقائد اور خالص احمدی تربیت کے لئے قائم کئے گئے ہیں۔ مصری صاحب کا یہ طرزِ عمل یقیناً سازش منافقت اور فتنہ پردازی ہے۔ مولوی مصری صاحب ہمارے اس بیان پر ناراض ہوتے ہیں۔ لیکن درحقیقت یہ ان کی سخت غلطی ہے۔ کیونکہ اس طرزِ عمل کو وہ خود بھی سازش اور فتنہ قرار دے چکے ہیں۔ ممکن ہے انہیں یاد نہ ہو۔ اس لئے ہم بتائے دیتے ہیں۔ کہ ۱۹۲۴ء میں تین بہائیوں نے وہی طریق اختیار کیا تھا۔ جو اس وقت مولوی مصری صاحب اور ان کے ساتھیوں نے اختیار کیا ہے۔ ان کے راز افشا ہونے پر ایک کمیشن مقرر کیا گیا۔ جس کے ایک ممبر خود مولوی مصری صاحب بھی تھے۔ بہائیوں کے طرزِ عمل پر جو ریمارکس مصری صاحب نے اس وقت کئے وہ انہی کے الفاظ میں حسب ذیل ہیں:-

"مولوی محفوظ الحق صاحب خود تو کھلم کھلا اقراری نہیں۔ مگر اخفا کو تسلیم کرتے ہیں۔ لیکن جو غرض وہ اس اخفا کی بیان کرتے ہیں۔ وہ نہ [illegible] ہے۔ یعنے یہ کہ احمدیوں کو تکلیف نہ ہو۔ بات یہ ہے جیسا کہ شہادت سے پایۂ ثبوت کو پہونچ گیا ہے۔ انہوں نے مجرمانہ اخفا کیا ہے۔ اور اس بات کی کوشش میں رہے ہیں۔ کہ خفیہ خفیہ اپنے بہائی عقائد کی زہر پھیلائیں تاکہ کھلم کھلا اظہار سے قبل ایک جماعت قائم ہو جائے۔

اور زیادہ قابلِ افسوس یہ جرم کیا گیا ہے۔ کہ انہوں نے اپنی مخفی تبلیغ کے لئے ان لوگوں کو چنا۔ کہ جن کے متعلق وہ کسی وجہ سے یہ سمجھتے تھے۔ کہ ان پر میں اپنا اثر ڈال سکوں گا۔

یہ بات بالکل سمجھ سے بالا ہے کہ ایک شخص ایک لمبے عرصہ سے بہائی مذہب یا ناپاک خیالات (ناقل) اختیار کرچکا ہے۔ لیکن وہ اس کا اعلان نہیں کرتا۔ اور جس انتظام میں وہ منسلک ہونا ظاہر کرتا ہے۔ اس کے امام یا کسی ذمہ وار شخص کے سامنے اپنے نئے عقائد کا اظہار نہیں کرتا۔ بلکہ خفیہ خفیہ اور اخفا کی تاکید کرتے۔ اور اقرار لیتے ہوئے ناواقف شخصوں کے سامنے اپنے خیالات کو اس طرح ظاہر کرتا ہے۔ کہ گویا وہ ان خیالات کی تبلیغ و تلقین کرنا چاہتا ہے۔ پھر وہ مدعی بنتا ہے کہ اس کی نیت صالح ہے...... مولوی محفوظ الحق صاحب اور ان کے ساتھی خطرناک اخفاء مجرمانہ کے مرتکب ہوئے ہیں۔ اور سازش اور فتنہ کا رنگ اختیار کیا ہے۔"

(الفضل ۲۵/۲۹ اپریل ۱۹۲۴ء)

ہم مصری صاحب سے ہی پوچھتے ہیں۔ وہ برائے خدا بتلائیں۔ کہ اگر بہائیوں کا خفیہ خفیہ عقائد پھیلانا اور سلسلہ کے ملازم ہوکر اس کے خلاف کارروائیاں کرنا جرم ہے۔ سازش ہے فتنہ ہے۔ اور آپ نے خود ان کے فعل کو مجرمانہ اخفا (منافقت) سازش اور فتنہ قرار دیا ہے۔ تو آج ہم آپ کے اس اقرار کے باوجود کہ آپ کم از کم دو سال سے حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ کے خلاف ناپاک سازش کر رہے تھے۔ اور جھوٹے بہتانات جمع کر رہے تھے۔ کیوں حق نہیں رکھتے۔ کہ آپ کے طرزِ عمل کو منافقت۔ سازش اور فتنہ قرار دیں۔ یقیناً آپ کے فعل کو فتنہ قرار دینا سازش گردانا اور منافقت سے موسوم کرنا بالکل درست ہے۔

خاکسار۔ سکرٹری انجمن انصارِ خلافت قادیان

رسالہ "المبشر" میں "الفضل" کے خلاف بیہودہ سرائی

رسالہ "المبشر" جس کی بے راہ روی کے متعلق ایک گزشتہ پرچہ میں نظارت تعلیم و تربیت سے گزارش کی جاچکی ہے۔ اور نظارت نے ازراہِ نوازش مطلع فرمادیا ہے۔ کہ اس کی توجہ اس طرف مبذول ہوچکی ہے۔ اس کے جولائی کے پرچہ میں ایک نوٹ "ایک معاصر کی بد دماغی" کے عنوان سے شائع کیا گیا ہے چونکہ یہ معاملہ الفضل سے تعلق رکھتا ہے۔ جو جماعت احمدیہ کا آرگن ہے اور اس سے "الفضل" کے وقار کو صدمہ پہونچانے کی کوشش کی گئی ہے اس لئے ضروری معلوم ہوتا ہے۔ کہ اصل حقیقت بیان کردی جائے۔

"المبشر" کا شبلی نمبر پڑھنے کے بعد جب یہ محسوس کیا گیا۔ کہ اس کی اٹھان روز بروز جماعت احمدیہ کی روایات اور سلسلہ کے وقار کے خلاف ہوتی جارہی ہے۔ تو اس کا تعریفی رنگ میں ذکر "الفضل" میں کرنا مناسب نہ سمجھا گیا۔ اس پر شبلی صاحب بی۔ کام نے اپنے ہاتھ سے بعنوان "رسالہ المبشر کا شبلی نمبر" حسب ذیل ریویو لکھ کر بھیجدیا۔

"کچھ عرصہ ہوا قادیان کے بچوں نے ہاں کر "المبشر" نامی ایک ماہوار ٹریکٹ جاری کیا تھا۔ جس کو اب باقاعدہ گورنمنٹ سے منظور کرا کے ایک علمی و ادبی رسالہ کی شکل دے دی گئی ہے۔ حال ہی میں اس رسالہ کا "شبلی نمبر" شائع کیا گیا ہے۔ جس کے جملہ مضامین اس کے ایڈیٹر عبدالرحیم شبلی بی کام نے لکھے ہیں۔ شبلی ایک اعلےٰ درجہ کے مقالہ نویس ہیں۔ اور آپ کے معاشی موضوعات پر مختلف مضامین ملک کے موقر الشیوع رسائل و جرائد میں اکثر شائع ہوتے رہتے ہیں۔ اس نمبر میں آپ نے نہ صرف معاشی سیاسی۔ مذہبی و تاریخی مضامین لکھے ہیں۔ بلکہ ڈرامہ افسانہ مزاح۔ ادب لطیف۔ کہانیاں اور لطیفے بھی شامل کئے ہیں۔ یہ پرچہ طلبا اور طالبات کے لئے نہایت مفید مجموعۂ مضامین ہے۔ ٹائیٹل رنگین اور دیدہ زیب اندر شبلی صاحب کا ایک تازہ فوٹو بھی ہے۔ ان محاسن کے باوجود قیمت صرف چار آنے۔ دفتر "المبشر" الحکم سٹریٹ سے طلب کیجئے"۔

اس کے ساتھ یہ تاکید تھی۔ کہ "کل کے پرچہ میں ضرور دے دیجئے"۔ لیکن مذکورہ بالا وجہ کے علاوہ اپنی تعریف (اور وہ بھی بے جا) اپنے قلم سے دیکھ کر کہہ دیا گیا۔ کہ یہ شائع نہیں کیا جاسکتا یہ ہے وہ جرم جس پر "الفضل" کو "رذیل خصلت حاسدوں" میں شمار کیا گیا "بد ذوقی" کا مجرم ٹھہرایا گیا۔ اور اس کے علاوہ جو جی میں آیا کہا۔

چونکہ ایڈیٹر "الفضل" کی ذات سے یہ حرکت چونکہ سلسلہ کے آرگن کے خلاف کی گئی ہے۔ اور اسکو نقصان پہنچانے کے لئے کی گئی ہے۔ اس لئے ضروری ہے۔ کہ اسے نہائت نفرت کی نگاہ سے دیکھا جائے۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا فیض روحانیت اور اہلِ پیغام

حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کی ذات سے اہل پیغام کو جو کینہ اور بغض ہے۔ اس میں ان شکستوں اور ناکامیوں نے اور بھی اضافہ کر دیا ہے۔ جو ان لوگوں کو حضور کے مقابلہ میں پے در پے اٹھانی پڑی ہیں۔ گذشتہ ۲۳ سال میں انہوں نے اچھی طرح دیکھ لیا ہے۔ کہ حضور کے مقابلہ کی ہمت ان میں نہیں۔ چونکہ اس میدان میں اپنی بے بسی اور بے دست و پائی کا احساس انہیں بخوبی ہو چکا ہے۔ اس لئے اب ایک ہزیمت خوردہ اور نامرد و بزدل دشمن کی طرح ان کا یہ قاعدہ ہو گیا ہے کہ حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ جب کسی نام کے احمدی کو حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسّلام کی قائم کردہ جماعت سے بوجہ اس کی شرارتوں کے علیحدہ کرتے ہیں۔ تو یہ لوگ اسے ایک مائدہ آسمانی سمجھکر اس کی طرف لپکتے ہیں۔ اور دلی شوق و رغبت کے ساتھ اسے سینہ سے لگاتے اور سر آنکھوں پر بٹھاتے ہیں۔ پھر اسے آڑ بنا کر اپنے جلے دل کے پھپھولے پھوڑتے ہیں چنانچہ حال میں شیخ مصری اور ملتانی کے اخراج از جماعت پر اہل پیغام کے بغض و کینہ کے دیرینہ پھوڑے میں اس قدر جوش پیدا ہوا ہے۔ کہ وہ بے اختیار پھوٹ پڑا ہے۔ اور اس سے اس قدر گند نکل رہا ہے۔ کہ جس کا تعفن ہر مہذب و شائستہ اور سنجیدہ و متین انسان محسوس کر رہا ہے۔

"پیغام صلح کا کوئی پرچہ اور اس کا کوئی صفحہ اٹھا کر دیکھ لیجئے۔ اہل پیغام کی کھسیانی بلی احمدیت کا کھمبا نوچتی ہوئی نظر آئے گی۔ ان مضامین میں جماعت احمدیہ کے لئے بالعموم اور حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ کے لئے بالخصوص جو فحش گالیاں اور بازاری الفاظ استعمال کئے جا رہے ہیں۔ ان سے معلوم ہوتا ہے۔ کہ "پیغام صلح" کی زمام ادارت ان دنوں لکھنؤ کی بھٹیاریوں کے سپرد کر دی گئی ہے۔ اور ظاہر ہے۔ کہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی تخت گاہ کے ساکنین اور حضور کی تعلیم کی حامل جماعت احمدیہ اس میدان میں ان کا مقابلہ نہیں کر سکتی۔ اور اپنے اخبارات میں ایسی پست اخلاقی کا مظاہرہ کر کے جماعت احمدیہ کے وقار۔ متانت اور بلند اخلاقی کو بدنام و رسوا کرنے کے لئے کسی طرح بھی آمادہ نہیں ہو سکتی۔ ہاں بعض وہ باتیں جو سطحی طور پر مطالعہ کرنے والوں کے لئے تردد کا باعث ہو سکتی ہیں۔ ان کا جواب انشاء اللہ العزیز پیش ہوتا رہے گا۔ اور ایسی ہی بعض باتیں اس وقت پیش کی جاتی ہیں۔

پیغام صلح کے صفحات میں ان دنوں ڈاکٹر سید محمد حسین شاہ صاحب بالالتزام خامہ فرسائی کر رہے ہیں اور اس بات پر بہت زور دے رہے ہیں کہ اہل پیغام چونکہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے زمانہ میں حضور کے خدام تھے۔ اس لئے وہ گمراہ نہیں ہو سکتے۔ چنانچہ آپ لکھتے ہیں

(حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ نے) "اتنا نہیں سوچا۔ کہ وہ (اہل پیغام) اس کے باپ کے مایۂ ناز دوست تھے۔ اور سلسلہ احمدیہ کے جاں نثار اراکین اور حضرت اقدس مرزا صاحب کی ساری عمر کی کمائی کا نچوڑ اگر یہی فاسق اور فاجر تباہ ہونے کے قابل ہو گئے۔ تو مرزا کی حیثیت کیا باقی رہ گئی اور خاصکر اس حالت میں کہ حضرت صاحب خدا سے علم پا کر یہ فرما گئے ہوں کہ لاہور میں ہمارے پاک ممبر ہیں"۔ (۲۶ رجولائی ۱۹۳۷ء)

پھر لکھا ہے:۔

"اگر حضرت مسیح موعود کی صحبت کے اثر سے ایسے ہی فاسق فاجر پیدا ہونے تھے۔ کہ جن کو اللہ تعالےٰ کی طرف سے ٹکڑے ٹکڑے کئے جانے کی سزا ملنی تھی۔ تو حضرت مرزا صاحب کی فیض روحانیت کا اثر بھی معلوم ہو گیا کیا نبیوں کے ماننے والوں کو یہی انعام ملا کرتے ہیں"۔ (۳۰ رجولائی ۱۹۳۷ء)

گویا آپ کے نزدیک اہل پیغام کی صداقت کا معیار یہی ہے۔ کہ ان کو حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے ساتھ قربت حاصل تھی۔ اور اگر ان کا گمراہ ہو جانا مان لیا جائے۔ تو حضور کے فیض روحانیت کو معدوم ماننا پڑے گا۔ لیکن کوئی ان سے پوچھے۔ کہ اگر لاہور میں رہنے والے چند اشخاص کو جو کبھی کبھار قادیان آتے اور ایک آدھ روز یہاں رہکر ہر چیز کا معترضانہ رنگ میں جائزہ لے کر اور حضور علیہ السلام کی دیانت و امانت پر اپنے دلوں میں شبہات لے کر واپس چلے جاتے۔ ان کے بعد کے افعال سے ان کو گمراہ ماننے سے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے فیض روحانیت پر حرف آتا ہے۔ تو حضور کے اہل و عیال حضور کی اولاد حضور کی گود میں حضور کی براہ راست نگرانی میں پرورش پانے والے بچے۔ حضور کی بلا واسطہ تربیت میں پروان چڑھنے والی نسل اور خدا تعالےٰ کی بشارتوں کے ماتحت پیدا ہونے والے وجودوں کو گمراہ اور فاسق و فاجر ماننے سے تو حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے فیض روحانیت پر حرف آنے کا کوئی خطرہ نہیں۔

ڈاکٹر صاحب کے لئے یہ بات بالخصوص ناگوار ہے۔ کہ جب حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے فرمایا۔ کہ لاہور میں ہمارے پاک ممبر ہیں"۔ تو کیوں اہلِ پیغام کو احمدیت کا صحیح علمبردار تسلیم نہیں کیا جاتا۔ لیکن سوال یہ ہے۔ کہ جب اس بات کو نظر انداز کر کے کہ لاہور میں احمدیت کے لئے اس قدر خوفناک فتنہ کے جراثیم پیدا ہونے اور پرورش پانے کے باوجود وہاں اللہ تعالےٰ کے فضل سے ایک اچھی خاصی جماعت کا مرکز احمدیت سے وابستہ ہونا اس پیشگوئی کو پورا کر رہا ہے۔ آپ اسے اپنی صداقت پر دلیل ٹھہرا رہے ہیں۔ تو ان بہت سی پیشگوئیوں اور الہامات کے پورا نہ ہونے کے لئے آپ کیوں پریشان نہیں۔ جو حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کو اپنی اولاد کے متعلق ہوئے۔ اور ان دردمندانہ دعاؤں کے مقبول نہ ہونے کا آپ کے پاس کیا جواب ہے۔ جو حضور نے اپنی اولاد کے حق میں کیں۔

کیا اپنی اولاد کے متعلق حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسّلام کی پیشگوئیوں کا پورا نہ ہونا اور اس کے متعلق آپ کی مسلسل اور پیہم دعاؤں کا بارگاہِ ایزدی میں مقبول نہ ہونا آپ لوگوں کے نزدیک حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کی شان کو کم کرنے۔ حضور کے فیض روحانیت پر حرف لانے حضور کی پیشگوئیوں کے غلط ہونے اور حضور کی دعاؤں کے قبول نہ ہونے کا ثبوت نہیں ہو سکتا؟

احمدی احباب غور فرمائیں۔ کہ بغض و کینہ انسان کو کس طرح اندھا کر کے اس سے کیسی کیسی نامعقول باتیں کہلوا دیتا ہے۔

اسی پر بس نہیں۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا "جاں نثار صحابی" ہونے کا مدعی حضور علیہ السلام کے فیض روحانیت سے حاصل کردہ بلند اخلاقی کا دعویدار حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ کو مخاطب کر کے لکھتا ہے۔

"پھر ساتھ ہی یہ جھوٹ بولتا ہے کہ یہ (اہل پیغام) کثیر تھے۔ اب قلیل رہ گئے۔ حالانکہ جیسا کہ میں پہلے مضامین میں بتا چکا ہوں۔ کہ روز اول ہی سے کل کی کل جماعت ان کے ساتھ ہو گئی تھی۔" اور صرف چند شخصوں نے جو زیادہ سے زیادہ دس یا پندرہ تھے۔ لاہور میں انجمن قائم کی ہے (پیغام ۳۰ جولائی)

اس سوال کا مفصل جواب ان مضامین میں دیا جا چکا ہے۔ جو "غیر مبائعین کے متعلق حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ کے خطبات" کے عنوان سے گزشتہ دنوں شائع ہو چکے ہیں۔ میں اس وقت صرف اس سوال کو لیتا ہوں کہ اگر ان دس یا پندرہ اشخاص کو جنہوں نے لاہور میں جا کر ڈیڑھ اینٹ کی مسجد کی الگ بنیا درکھی۔ ڈاکٹر صاحب اس لئے گمراہ ماننے کو تیار نہیں۔ کہ اس طرح حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے فیض روحانیت پر حرف آتا ہے تو انہیں "کل کی کل جماعت" کو بلا دریغ گمراہ قرار دیتے ہوئے کیوں شرم نہیں آتی۔ کس قدر عجیب بات ہے کہ دس یا پندرہ لوگوں کو غلط راستہ اختیار کرنے والے قرار دے کر تو حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے فیض روحانیت پر حرف آتا ہے۔ لیکن "کل کی کل جماعت" کا گمراہی پر اجماع ڈاکٹر صاحب کے نزدیک کوئی قابل اعتراض بات نہیں ہے۔

اس سے صاف ظاہر ہے کہ پیغام کے مضامین نگار ان دنوں کس طرح جوش غیظ و غضب اور دور بغض و کینہ میں اندھے ہو کر عقل و خرد سے عاری ہو چکے ہیں۔ اور دیوانوں کی طرح واہی تباہی بکتے جا رہے ہیں۔" خاکسار

مولوی عمرالدین صاحب کی غلط بیانی اور ان کے ہر دو چیلنج منظور

Digitized by Khilafat Library Rabwah

بعض غیر مبائع صاحبان کی یہ عادت خصوصی ہے۔ کہ وہ مناظرہ میں علمی و اخلاقی شکست کھانے کے باوجود پیغام صلح میں اپنے ساتھیوں کو خوش کرنے کے لئے سراسر غلط اور محض خلاف واقع باتیں شائع کر دیتے ہیں۔ راولپنڈی میں پیغامیوں سے چار مضامین پر تحریری مناظرہ ہوا۔ اس کے شائع ہونے پر سب اہل علم پڑھ لیں گے۔ کہ اہل پیغام کے پاس بجز گالیوں اور حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کی ذات پر کمینے حملوں کے دلائل کا محض فقدان ہے

مولوی عمرالدین صاحب نے اس مناظرہ کے سلسلہ میں ایک غلط بیانی "وحی نبوت" کے متعلق کی ہے۔ واقعہ یہ ہے۔ کہ مسئلہ نبوت میں مولوی عمرالدین کو پیش کر دیا گیا آپ نے ہمارے جوابات کی بجائے اس بات پر زور دیا۔ کہ دکھاؤ۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے وحی نبوت کا کہاں دعویٰ کیا ہے۔ میں نے منجملہ دیگر اجوبہ یہ بھی لکھا کہ اگر تو وحی نبوت سے مراد تشریعی نبوت ہو۔ تو نہ حضور کو اس کا دعویٰ تھا۔ اور نہ ہم حضور کی طرف ایسا دعویٰ منسوب کرتے ہیں۔ اور اگر وحی نبوت سے مراد غیر تشریعی نبوت ہو تو حضور کی کتابوں میں متعدد جگہ پر اس کی صراحت موجود ہے۔ جن میں سے عجب میں نے اربعین کی عبارت پیش کی۔ اور بتایا کہ حضور نے آیت لو تقول کو اپنی صداقت کے لئے معیار قرار دیا ہے۔ اور اکبر بادشاہ وغیرہ کی مہلت کو اس آیت سے محل استدلال تسلیم نہیں فرمایا۔ کیونکہ تحریر فرماتے ہیں:-

"ہماری تمام بحث وحی نبوت میں ہے۔" (ضمیمہ اربعین ۳ و ۴ صفحہ ۱۱)

پس اربعین سے ظاہر ہے۔ کہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے وحی نبوت کے پانے کا دعویٰ فرمایا ہے۔

جب میں پرچہ پڑھتے وقت اس مقام پر پہنچا۔ تو مولوی عمرالدین صاحب درمیان میں گھبرا کر بول پڑے کہ اگر آپ اربعین سے حضرت کے لئے وحی نبوت ثابت کر دیں تو سو روپیہ انعام دوں گا۔ میں نے پرچہ پڑھنا بند کر کے کہا۔ کہ آپ انہی الفاظ میں سو روپیہ کا انعامی چیلنج تحریر کر دیں۔ پھر میں بقیہ پرچہ پڑھوں گا۔ مولوی صاحب نے آنے بہانے کر کے ان الفاظ میں چیلنج لکھنے سے گریز کیا۔ جب یہ حقیقت پبلک پر منکشف ہو گئی۔ تو میں نے پرچہ سنایا۔ تب مولوی صاحب خاموشی سے بیٹھے رہے۔

دوسرے روز ان کا رقعہ آیا۔ کہ سو روپیہ آپ رکھیں سو میں رکھتا ہوں۔ شرطیہ مناظرہ ہو جائے مولوی صاحب اس قسم کی حرکات سے خفت مٹانا چاہتے تھے۔ چونکہ وہ اپنے الفاظ اور عہد سے پھر گئے تھے۔ اس لئے میں نے ان کی تحریر کو قابل التفات نہ سمجھا اب انہوں نے پیغام صلح ۲۶ جولائی میں وحی نبوت کے متعلق پھر لکھا ہے۔ ہمارا ثبوت پرچہ میں موجود ہے۔ ہاں اگر مولوی صاحب جو بے حد منقلب واقع ہوئے ہیں۔ اس بارے میں اور تحریری مناظرہ کرنا چاہتے ہیں۔ اور انہیں خیال ہے۔ کہ وہ اس طرح کچھ سبکی دور کر سکیں گے۔ تو وہ شوق سے انعام رکھیں۔ ہمیں ان کا چیلنج منظور ہے۔ ان کی طرف سے یکصد روپیہ انعام ہوگا۔ صرف اتنی بات ہے۔ کہ ان کا مناظر ان کی انجمن کی طرف سے بطور نمائندہ ہونا چاہیئے ہمیں بخوشی مناظرہ منظور ہے۔ اگر مولوی صاحب چاہیں تو انعام چونکہ ان کی طرف سے رکھا گیا ہے۔ اس لئے محض انعام کے فیصلہ کے لئے جناب مولوی محمد علی صاحب کو ثالث تجویز کر لیں مولوی صاحب موصوف حلفیہ فیصلہ بلا رو رعایت لکھیں۔ جو مناظرہ کے ساتھ طبع ہو جائے۔ کیا مولوی عمرالدین صاحب اس معقول صورت کو منظور کریں گے یا اہل پیغام کی عادت کے مطابق ادھر ادھر کی باتوں میں وقت ضائع کریں گے؟

مولوی عمرالدین صاحب نے اسی ضمن میں لکھا ہے۔ کہ جماعت احمدیہ کا یہ دعویٰ کہ جب لفظ خاتم کسی اہل شرف کی جماعت کی طرف مضاف ہو۔ اور مقام مدح پر واقع ہو نہ محض بطور ذکر تاریخ۔ تو اس کے معنے اس قوم کا اعلیٰ و افضل فرد کے ہوتے ہیں نہ محض آخر زمانی کے۔ مولوی عمرالدین صاحب ہمارے اس دعویٰ کو غلط بتاتے ہیں۔ اور خطبہ الہامیہ کے لفظ خاتم المرسلین اور خاتم الانبیاء کو پیش کرتے ہیں۔ انہیں اپنے زعم پر اتنا اصرار ہے۔ کہ اس کے لئے "پچاس یا سو روپیہ" بطور انعام مقرر کر رہے ہیں۔ ہمیں مولوی صاحب کا یہ انعامی چیلنج بھی منظور ہے۔ اس کے لئے عربی زبان کے کسی ماہر کو ثالث تجویز کر لیں۔ دو سو روپیہ ادا کر سکنے کا اطمینان دلا دیں۔ مولوی صاحب کے صورت مذکورہ کو منظور کرنے کے بعد ہم پہلا پرچہ بھیجیں گے ثبوت ہمارے ذمہ ہے۔ اس لئے بہرحال پہلا اور آخری پرچہ ہمارا ہوگا۔ خواہ پانچ پرچے یا سات۔ ہمیں منظور ہیں۔

خاکسار:- ابو العطاء جالندھری قادیان

اعلان قبل ازیں میاں فضل حق صاحب موچی سکنہ محلہ دار العلوم کے مکان کی نسبت اعلان کیا تھا کہ کوئی دوست نہ خریدیں۔ اب اس میں اس قدر ترمیم کی جاتی ہے کہ اس مکان کا سودا۔ رہن وبیع نظارت ہذا

Digitized by Khilafat Library Rabwah

217

حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ کے حضور جماعت ہائے احمدیہ کا اظہار اخلاص و عقیدت

کلسیاں (ضلع شیخوپورہ) کی جماعت احمدیہ حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز سے کامل وابستگی اور منافقین کے جھوٹے پروپیگنڈا سے نفرت کا اظہار کرتی ہے۔ (عنایت اللہ خان سیکرٹری)

ٹھیکری والہ (ضلع گورداسپور) کے جملہ احمدی حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ سے عقیدت و خلوص کا اظہار کرتے اور مخرجین کے رویہ کو نفرت و حقارت کی نظر سے دیکھتے ہیں۔ (عبد العزیز سیکرٹری)

کلوسوہل (ضلع گورداسپور) کے تمام احمدی افراد حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ کو خلیفہ موعود تسلیم کرتے اور حضور کے ہر ارشاد پر ہر قسم کی قربانی کرنے کو تیار ہیں۔ اور منافقین کے گندے پروپیگنڈا کو حقارت سے دیکھتے ہیں۔ (حسن محمد سیکرٹری)

چک ۴۹ جنوبی۔ کی جماعت احمدیہ حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کی خلافت حقہ سے گہری عقیدت کا اظہار کرتی اور مخرجین کی بیہودہ بڑ کو نفرت و حقارت کی نظر سے دیکھتی ہے۔ (محمد حسین)

کھارہ (ضلع گورداسپور) کی جماعت حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ کی ذات بابرکات سے کامل اخلاص کا اظہار کرتی اور حضور کی اطاعت اور فرمانبرداری کو اپنے لئے سعادت سمجھتی ہے۔ اور خلافت کے وقار کو برقرار رکھنے کے لئے ہر قسم کی قربانی کرنے کو تیار ہے۔ (چراغ محمد سیکرٹری)

صوبہ ڈیرہ (سندھ) کی جماعت احمدیہ حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ کی ذات بابرکات سے گہری عقیدت کا اظہار کرتی اور حضور کے ہر اشارہ پر ہر قسم کی قربانی کرنے کو تیار ہے۔ نیز منافقین کے ادعائے اثر کو جھوٹ یقین کرتی ہے۔ (غلام محمد)

کرنال۔ جماعت احمدیہ کرنال کے سب احمدی حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ سے عقیدت کا اظہار کرتے اور حضور کے ہر ارشاد پر اپنی عزیز سے عزیز چیزیں قربان کرنے کو تیار ہیں۔ اور منافقین کی حرکات سے سخت بیزاری ظاہر کرتے ہیں۔ (دریام الدین)

شرت کنہ پورہ (کشمیر) کے تمام احمدی حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ کو خلیفہ برحق یقین کرتے اور حضور کی نافرمانی کو موجب سلب ایمان سمجھتے ہیں۔ (عبد الغنی سیکرٹری)

مالیر کوٹلہ۔ جماعت احمدیہ مالیر کوٹلہ اس امر پر یقین رکھتی ہے۔ کہ حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ خلیفہ برحق ہیں۔ اور خلافت کے وقار اور خاندان نبوت کے احترام کو برقرار رکھنے کے لئے وہ ہر قربانی کرنے کو دل و جان سے تیار ہے۔ (خیر الدین سیکرٹری)

بارہمولہ کے احمدی حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ سے عقیدت کا اظہار کرتے اور منافقین کے مکروہ پروپیگنڈا سے بیزاری کا اظہار کرتے ہیں۔ (محمد اسماعیل)

رتوچک۔ جماعت احمدیہ رتوچک کا ہر احمدی حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ کو حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کا خلیفہ برحق یقین کرتا اور مخالفین کے جھوٹے الزامات کو حقارت کی نگاہ سے دیکھتا ہے (محمد حنیف)

شاہدرہ۔ انجمن احمدیہ شاہدرہ حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ کی خلافت کو منجانب اللہ سمجھتی اور یقین رکھتی ہے کہ خلیفہ وقت کی اطاعت میں اللہ تعالیٰ کی رضامندی ہے۔ (حکیم محمد صدیق سیکرٹری)

کوڈالی (مالابار) کوڈالی کے احمدی احباب خوارج کے مکروہ رویہ کے خلاف سخت نفرت کا اظہار کرتے اور ان کے اخراج کو جماعت کے مفاد کے لئے نہایت ضروری سمجھتے ہیں۔ نیز وہ حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ کے حضور گہری محبت کا اظہار کرتے ہیں۔ عبد المجید منیجر رسالہ ستیہ دوتن کینانور

بہازنگر (بنگال) احمدیان بہازنگر منافقین کے مذموم رویہ کے خلاف انتہائی نفرت و حقارت کا اظہار کرتے ہوئے حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ کے حضور پوری پوری اطاعت و فرمانبرداری کا اقرار کرتے ہیں عبد الجبار پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ بہازنگر بنگال

بہرام پور (بنگال) جماعت احمدیہ بہرام پور ان منافقین کے خلاف جو حال میں جماعت سے خارج کئے گئے ہیں۔ انتہائی نفرت وملامت کا اظہار کرتی اور حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ کے حضور اپنی گہری عقیدت کا اظہار کرتی ہے۔ جما احمدیہ بہرام پور

بھرت پور (بنگال) جماعت احمدیہ بھرت پور مخرجین کے نہایت مکروہ رویہ کے خلاف انتہائی نفرت کا اظہار کرتی۔ اور حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ کے حضور کامل اطاعت و فرمانبرداری کا اقرار کرتی ہے۔ پریذیڈنٹ انجمن احمدیہ بھرت پور

کرتو۔ جماعت احمدیہ کرتو حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ سے مخلصانہ عقیدت کا اظہار کرتی اور منافقین کی حرکات سے نفرت ظاہر کرتی ہے۔ (سید ولایت شاہ)

لالیاں (ضلع جھنگ) کی جماعت احمدیہ خلافت سے وابستگی کو ایمان کا جزو اعظم سمجھتی اور اس بات پر یقین رکھتی ہے۔ ترقی جماعت کے لئے یہ رشتہ تمام رشتوں سے بالاتر اور قوی تر ہے۔ نیز منافقین کے مکروہ پروپیگنڈا کے خلاف نفرت و حقارت کا اظہار کرتی ہے۔ (محمد حسین بی۔ اے

جے پور وساسنبھر کے تمام احمدی حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ سے اخلاص و عقیدت کا اظہار کرتے اور یقین رکھتے ہیں۔ کہ خلافت کے ساتھ وابستگی نہایت ضروری ہے۔ (عبد الغفور)

رسالہ محشر خیال دہلی

کا

نمونہ مفت منگا کر خریدار ہو جایئے

مفت نمونہ طلب کرنے کیلئے محشر خیال دہلی

پتہ کافی ہے

ایک بہن کی سفارش

میں اپنی ان بہنوں سے جن کی صحت خراب رہتی ہے۔ پرزور سفارش کرتی ہوں۔ کہ اگر آپ کو ماہواری خرابی ہے۔ درد سے یا رک رک کر آتے ہیں۔ سیلان الرحم یعنی سفید رطوبت خارج ہوتی ہے۔ قبض رہتی ہے۔ سر درد کرتا ہے۔ کام کاج کرنے سے سانس پھول جاتا ہے۔ دل دھڑکنے لگتا ہے۔ بھوک کم لگتی ہے۔ کھانا کھانے کے بعد پیٹ میں اپھارہ ہو جاتا ہے۔ اگر آپ اپنی صحت کی حفاظت چاہتی ہیں۔ تو اپنی محترم بہن نجم النساء بیگم صاحبہ احمدی کی مجرب دوا بنام راحت منگا کر استعمال کریں۔ خدا تعالیٰ کے فضل سے آپ کی تمام تکالیف رفع ہو جائیں گی۔ قیمت مکمل خوراک دو روپیہ عا محصول ڈاک ۷ کل ۲/۳

ملنے کا پتہ۔ ایچ نجم النساء بیگم احمدی بمقام شاہدرہ لاہور

Digitized by Khilafat Library Rabwah

مال و اسباب کے ٹریفک کیلئے تیز رفتار گاڑیوں کا اجراء

تجارت پیشہ لوگوں اور عام پبلک کی اطلاع کے لئے نارتھ ویسٹرن ریلوے کا شعبہ نظم و نسق اعلان کرتا ہے۔ کہ تازہ پھلوں اور اسباب وغیرہ کے ٹریفک کو تیز کرنے کے لئے مندرجہ ذیل خاص انتظامات کئے گئے ہیں۔

(الف) ایک تیز رفتار پارسل ایکسپریس روزانہ پشاور سے روانہ ہوتی ہے۔ اور ۲۴ گھنٹوں میں دہلی پہنچتی ہے۔ تاکہ بمبئی۔ مدراس اور کلکتہ کو جانے والی ایکسپریس گاڑیوں سے اس کا اتصال ہو سکے۔

(ب) تیز رفتار متفرق مال گاڑیاں سہارنپور اور راولپنڈی غازی آباد اور لاہور براستہ بھٹنڈہ۔ لاہور اور خانیوال براستہ سماسٹہ اور کراچی شہر کے درمیان جاری کی گئی ہیں۔ اس کے علاوہ بعض اور سیکشنوں پر تیز رفتار ڈبے جاری کئے گئے ہیں۔

ان انتظامات کے باعث اسباب اور پارسلوں وغیرہ کے ارسال کے لئے وقت میں بہت سی بچت واقع ہو گئی ہے۔ بعض صورتوں میں پچاس فیصدی بچت اور باقی تمام صورتوں میں پچیس فیصدی بچت عمل میں آتی ہے۔ نارتھ ویسٹرن ریلوے ایڈمنسٹریشن امید کرتا ہے۔ کہ وہ عنقریب اسباب اور پارسلوں وغیرہ کی آمد و رفت کے متعلق اس سے بھی زیادہ تیز سروس کا اعلان کرے گا۔

ایجنٹ نارتھ ویسٹرن ریلوے لاہور

کارکنان جماعتہائے احمدیہ کے متعلق ضروری ہدایات

مجلس مشاورت منعقدہ اکتوبر ۱۹۳۶ء میں حضرت امیرالمومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ العزیز نے ایک فیصلہ مندرجہ ذیل الفاظ میں صادر فرمایا تھا۔

"جن جماعتوں کے ایسے افراد جن پر چندہ عاید ہو سکتا ہے۔ اکیس یا زائد ہوں۔ وہاں پر کارکن یا نمائندہ صرف ایسا ہی شخص مقرر کیا جائے۔ جو باشرح اور باقاعدہ چندہ دینے والا ہو اور اس کے ذمہ بقایا نہ ہو۔"

اس فیصلہ کی تعمیل میں ان تمام جماعتوں کو جن پر اس کا اطلاق ہوتا ہے اس بات کی تسلی کر لینی چاہیئے۔ کہ ان کا کوئی عہدہ دار ایسا نہ ہو۔ جس کا اس فیصلہ کی رو سے کارکن بننا جائز نہ ہو۔ عہدہ داروں کے نئے انتخاب برائے منظوری ص

امریکن پروفیسر کا اعلان

سوزاک کو بیس دن میں جڑ سے کھو دوں گا!

اس پروفیسر نے آٹھ سال تک مسلسل سوزاک کو جڑ سے کھو دینے کا تجربہ کرنے کے بعد بہت بڑی کامیابی حاصل کی ہے۔ اور آج دنیا میں اس حیرت انگیز ایجاد کی دھوم مچی ہوتی ہے کہ جس مریض کو متفقہ طور پر لاعلاج کہا جاتا ہے۔ آج بیس روز میں روتے ہوئے مریض ہنس رہے ہیں۔ اور سوزاک جیسی خبیث بیماری سے نجات پا رہے ہیں "بالموں" سوزاک کی دوا سے مریض پہلی ہی خوراک میں آرام محسوس کرتا ہے۔ بیس دن میں بالکل تندرست ہو کر اس دوا کو طلسماتی دوا کہہ دینے پر مجبور ہو جاتا ہے۔ جن لوگوں کو کسی دوا سے آرام نہ ہوا ہو وہ اس دوا کو ضرور آزمائیں۔ ایک شیشی کی قیمت ہندوستانی سکہ کے حساب دو روپیہ آٹھ آنہ (۲/۸) ہے۔ محصول ڈاک سات آنے (۷/) علاوہ ہے۔ سول ایجنٹ ایسٹرن فارمیسی کلاں محل دہلی

قوت مردمی کی برقی مشین

وٹیلک

جس سے

ساٹھ سالہ بوڑھے بھی

فولادی

طاقت حاصل کرسکتے ہیں

شہر و دیہات

ہر جگہ

استعمال ہو سکتی ہے

نمائش و مفصل حالات

مفت

طلب فرمائیں

قیمت ۵۶ روپے

محصول ڈاک ۳ ۱۲/

ڈاکٹر ایم اسمٰعیل ۳۹/

میکلوڈ روڈ بالمقابل کشمیر بلڈنگ لاہور

ڈنگہ (گجرات)۔ جماعت احمدیہ ڈنگہ کا ہر فرد حضرت امیرالمومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ کی ذات مبارک سے دلی اخلاص و اطاعت کا اظہار کرتا ہے۔ اور خلافت کے ناموس کی خاطر ہر قربانی کرنے کو تیار ہے۔

خاکسار۔ عطا محمد سکرٹری تبلیغ

رسول ہیڈ کی جماعت احمدیہ حضرت امیرالمومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کو خدا تعالےٰ کا موعود خلیفہ سمجھتی اور اپنی کامل وفاداری اطاعت اور فرمانبرداری کا نذرانہ پیش کرتی ہے۔ خاکسار محمد سلیم سکرٹری

مرزا فارم جماعت احمدیہ مرزا فارم نسیم آباد کا ہر فرد حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کی خدمت میں اپنی مخلصانہ عقیدت و اطاعت اور فتنہ پرداز منافقین کے مکروہ پراپیگنڈے سے نفرت کا اظہار کرتا ہے۔

نصیرالدین سکرٹری

سری نگر (کشمیر) جماعت احمدیہ سری نگر فخر مصلین کے شر انگیز پراپیگنڈا کو نفرت و حقارت سے دیکھتی اور حضرت امیرالمومنین ایدہ اللہ تعالیٰ کی خدمت میں اخلاص و عقیدت کا اظہار کرتی ہے۔

(صدرالدین سکرٹری)

لدرون (کشمیر) جماعت احمدیہ لدرون منافقین کی حرکات کو نفرت کی نگاہ سے دیکھتی اور حضرت امیرالمومنین ایدہ اللہ تعالیٰ کو خلیفہ برحق سمجھتی ہے

(محمد یوسف سکرٹری)

شادن لنڈ (ضلع ڈیرہ غازیخان) کے تمام احمدی حضرت امیرالمومنین ایدہ اللہ تعالیٰ سے کامل عقیدت اور صدق و وفا کا اظہار کرتے اور حضور کی اطاعت میں نجات سمجھتے ہیں نیز منافقین کے مکروہ پراپیگنڈا کو نفرت و حقارت سے دیکھتے ہیں۔

(غلام محمد خان)

میچ بہاڑہ (کشمیر) کے جملہ احمدی حضرت امیرالمومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کو اپنا واجب الاطاعت امیر اور حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کا حقیقی جانشین یقین کرتے ہیں۔ اور حضور کو یقین دلاتے ہیں کہ ہم خلافت کے لئے ہر قربانی کرنے کو تیار ہیں اور منافقین کی دعوت بہانے والوں پر لعنت بھیجتے ہیں۔

(سید محمد شاہ سکرٹری)

حم ارسال کرتے وقت یہ تصدیق کی جایا کرے کہ جو کارکن منتخب کئے گئے ہیں وہ باشرح اور باقاعدہ چندہ ادا کرنے والے ہیں اور یہ کہ انکے ذمہ کوئی بقایا نہیں۔ (ناظر بیت المال قادیان)

218

دارالصناعت کیلئے طلباء کی ضرورت

صنعت چرمی دارالصناعت قادیان میں ایسے طلباء کی ضرورت ہے جو کام سیکھنے کے شائق ہوں۔ تعلیم کم از کم مڈل تک ہو۔ میٹرک پاس طلباء کو ترجیح دی جائیگی"۔

ناظم تجارت تحریک جدید قادیان

Digitized by Khilafat Library Rabwah

فارم نمبر ۱

فارم نوٹسز یردفعہ ۱۲ ایکٹ

امداد مقروضین پنجاب ۱۹۳۴ء

قاعدہ ۵ منجملہ قواعد مصالحت قرضہ پنجاب ۱۹۳۵ء

بذریعہ تحریر ہذا نوٹس دیا جاتا ہے کہ منکہ اگرہ ولد برھانہ ذات نرگانہ سیال سکنہ بڈھی ٹھٹھی تحصیل جھنگ ضلع جھنگ نے زیر دفعہ ۹۔ ایکٹ مذکور ایک درخواست دیدی ہے۔ اور یہ کہ بورڈ نے بمقام صدر جھنگ درخواست کی سماعت کے لئے یوم ۷-۱۰-۳۷ مقرر کیا ہے۔ لہذا جائے مذکور کے جملہ قرضخواہ یا دیگر اشخاص متعلقہ تاریخ مقررہ پر بورڈ کے سامنے اصالتاً پیش ہوں۔

مورخہ ۱۲ جولائی ۱۹۳۷ء دستخط خان بہادر میاں غلام رسول صاحب چیئرمین مصالحتی بورڈ قرضہ ضلع جھنگ

مہر عدالت

فارم نمبر ۱

فارم نوٹسز یردفعہ ۱۲ ایکٹ

امداد مقروضین پنجاب ۱۹۳۴ء

قاعدہ منجملہ قواعد مصالحت قرضہ پنجاب ۱۹۳۵ء

بذریعہ تحریر ہذا نوٹس دیا جاتا ہے۔ کہ منکہ غلام علی شاہ ولد حیدر شاہ ذات سید سکنہ ہرسہ سنگھ تحصیل چنیوٹ ضلع جھنگ نے زیر دفعہ ۹ ایکٹ مذکور ایک درخواست دیدی ہے اور یہ کہ بورڈ نے بمقام صدر جھنگ درخواست کی سماعت کے لئے یوم ۳۰-۱۰-۳۷ مقرر کیا ہے۔ لہذا جائے مذکور کے جملہ قرضخواہ یا دیگر اشخاص متعلقہ تاریخ مقررہ پر بورڈ کے سامنے اصالتاً پیش ہوں۔

مورخہ ۲۹ جون ۱۹۳۷ء دستخط خان بہادر میاں غلام رسول صاحب چیئرمین مصالحتی بورڈ قرضہ ضلع جھنگ

مہر عدالت

فارم ۱

فارم نوٹسز یردفعہ ۱۲ ایکٹ

امداد مقروضین پنجاب ۱۹۳۴ء

قاعدہ منجملہ قواعد مصالحت قرضہ پنجاب ۱۹۳۵ء

بذریعہ تحریر ہذا نوٹس دیا جاتا ہے کہ منکہ حق نواز ولد پہلوان ذات سیال رجبانا سکنہ احمد پور سیال تحصیل شورکوٹ ضلع جھنگ نے زیر دفعہ ۹ ایکٹ مذکور ایک درخواست دیدی ہے اور یہ کہ بورڈ نے بمقام صدر جھنگ درخواست کی سماعت کیلئے یوم ۱۱-۱۰-۳۷ مقرر کیا ہے لہذا جائے مذکور کے جملہ قرضخواہ یا دیگر اشخاص متعلقہ تاریخ مقررہ پر بورڈ کے سامنے اصالتاً پیش ہوں۔

مورخہ ۳۰ مئی ۱۹۳۷ء۔ دستخط۔ خان بہادر میاں غلام رسول صاحب چیئرمین مصالحتی بورڈ قرضہ ضلع جھنگ

مہر عدالت

فارم ۱

فارم نوٹسز یردفعہ ۱۲ ایکٹ

امداد مقروضین پنجاب ۱۹۳۴ء

قاعدہ منجملہ قواعد مصالحت قرضہ پنجاب ۱۹۳۵ء

بذریعہ تحریر ہذا نوٹس دیا جاتا ہے کہ منکہ محمود علی خاں ولد عنایت محمد خاں ذات بلوچ سکنہ دگری تحصیل شورکوٹ ضلع جھنگ نے زیر دفعہ ۹ ایکٹ مذکور ایک درخواست دیدی ہے اور یہ کہ بورڈ نے بمقام شورکوٹ درخواست کی سماعت کے لئے یوم ۱۱-۱۰-۳۷ مقرر کیا ہے۔ لہذا جائے مذکور کے جملہ قرضخواہ یا دیگر اشخاص متعلقہ تاریخ مقررہ پر بورڈ کے سامنے اصالتاً پیش ہوں

مورخہ ۸ جولائی ۱۹۳۷ء

دستخط:۔ خان بہادر میاں غلام رسول صاحب چیئرمین مصالحتی بورڈ قرضہ ضلع جھنگ

مہر عدالت

اگر آپ کو اپنی رفیق بیوی سے محبت ہے

تو آپ کا فرض ہے۔ کہ اس کے حسن اور صحت کی حفاظت کریں۔ ہم آپ کو بتا دینا چاہتے ہیں۔ کہ عورت کے حسن اور صحت کو برباد کر دینے والی وہ خوفناک بیماری ہے۔ جس کو سیلان الرحم کہا جاتا ہے۔ اس کی علامات یہ ہیں۔ کہ ایک سفید زردی مائل یا کسی اور رنگ کی رطوبت بہتی رہتی ہے۔ جس سے عورت کی صحت اور حسن اور جوانی کا ستیاناس ہو جاتا ہے۔ سر میں چکر آنا۔ درد کمر۔ بدن کا ٹوٹنا۔ رنگ زرد اور چہرہ بے رونق ہو جاتا ہے حیض بے قاعدہ کبھی کم اور کبھی زیادہ ہوتا ہے۔ حمل قرار نہیں پاتا۔ اگر پایا تو قبل از وقت گر جاتا ہے۔ یا کمزور بچے پیدا ہوتے ہیں۔ یہ موذی مرض اندر ہی اندر جسم کو اس طرح کھوکھلا کر دیتا ہے جس طرح لکڑی کو گھن کھا جاتا ہے۔ اس خطرناک بیماری کے دفعیہ کے لئے دنیا بھر میں بہترین دوائی اکسیر سیلان الرحم ہے اس کے استعمال سے پانی کا آنا بالکل بند ہو کر کامل صحت ہو جاتی ہے۔ اور چہرہ پر شباب کی رونق آ جاتی ہے۔ اپنی کیفیت مرض لکھیئے۔ قیمت ڈھائی روپے (۲؎)

نوٹ:۔ کیا ایک عالم سے کبھی جھوٹے اشتہار کی امید ہے۔ فہرست دواخانہ مفت منگوائیے۔ ملنے کا پتہ:۔ مولوی حکیم ثابت علی محمود نگر ۵ لکھنؤ

قادیان میں ایک باموقعہ مکان رہن ملتا ہے

اس وقت قادیان میں مولوی عبدالمغنی خاں صاحب کے مکان کے پاس دارالانوار والی سڑک کے اوپر ایک نیا بنا ہوا پختہ اور نہایت باموقعہ مکان رہن ملتا ہے۔ مکانیت یہ ہے۔ تین کمرے ایک برآمدہ غسل خانہ پاخانہ فراخ صحن ایک مختصر باغیچہ وغیرہ نیز ایک پانی کا نلکا بھی لگا ہوا ہے۔ اور بجلی بھی ہے۔ یہ مکان آٹھ روپے ماہوار میں کرایہ پر چڑھ سکتا ہے۔ مالک مکان ایک ضرورت کی وجہ سے رہن رکھنے پر مجبور ہوا ہے۔ زررہن ایک ہزار روپیہ ہوگا۔ اور رہن نامہ باقاعدہ رجسٹری کرا دیا جائیگا۔ خواہشمند احباب خاکسار کے ذریعہ تصفیہ فرمالیں

خاکسار:۔ مرزا بشیر احمد قادیان

قدرت کے دو عطیے

۱:۔ پچاس اور ستر سال کی درمیانی عمر کے وہ بزرگ جو جوانی کی بہار کو دیکھنے کے آرزومند ہوں۔ صرف ایک ہفتہ دوا استعمال کر کے قدرت حق کا ملاحظہ کریں قیمت صرف دو روپے (۲؎)

۲۔ پچاس سال سے نیچے کی عمر والے مرد جوانمردی کا لطف اٹھائیں۔ پہلی ہی خوراک میں جوانی کی بہار دیکھیں۔ قیمت صرف ۲؎ فرمائش کے ہمراہ صحت اور عمر ضرور لکھیں

المشتہر:۔ مرزا مراد بیگ احمدی کھدر بالہ ڈاکخانہ کھر کا ضلع گجرات پنجاب

ہندوستان اور ممالک غیر کی خبریں

Digitized by Khilafat Library Rabwah

راولپنڈی ۵ راگست۔ وزیرستان سے آمدہ تازہ اطلاعات مظہر ہیں کہ مسعودی اور وزیری صلح کے لئے تیار ہیں۔ منفرد جرگے پولیٹیکل ایجنٹ سے ملاقات کر چکے ہیں۔ اور گفتگوئے مصالحت جاری ہے۔ یہ بھی معلوم ہوا ہے۔ کہ فقیر ایپی بجائے صلح کا خواہاں ہے نیز یہ کہ ستمبر کے آخر میں لڑائی کا خاتمہ ہو جائے گا۔

ایبٹ آباد ۵ راگست ایسوسی ایٹڈ پریس کو سرکاری طور پر اس خبر کی تردید کرنے کا اختیار دیا گیا ہے۔ کہ صوبہ سرحد کے وزیر اعظم سر عبد القیوم مستعفی ہو گئے ہیں۔ یہ خبر بالکل بے بنیاد اور محض شر انگیز پراپیگنڈا کرنے کی غرض سے اڑائی گئی ہے۔

شملہ ۶ راگست۔ معلوم ہوا ہے کہ حکومت پنجاب نے ایک کروڑ روپیہ قرض لینے کا فیصلہ کیا ہے۔ اس میں سے ۴۸ لاکھ روپیہ کا وہ قرضہ ادا کیا جائیگا جس کی میعاد اس سال ختم ہو رہی ہے اور جو گورنمنٹ نے پہلے کسی زمانہ میں لیا تھا۔ معلوم ہوا ہے کہ اکتوبر میں قرضہ کی فراہمی شروع کی جائیگی

شملہ ۵ راگست۔ بعض اخبارات میں یہ خبر شائع ہوئی ہے کہ گورنر پنجاب رخصت پر جا رہے ہیں۔ لیکن ایسوسی ایٹڈ پریس کو معلوم ہوا ہے کہ اس اطلاع میں کوئی صداقت نہیں۔

لکھنؤ ۵ راگست معلوم ہوا ہے۔ سروجیا نگرم نے یوپی اسمبلی کے آئندہ اجلاس میں پیش کرنے کے لئے ایک بل کا نوٹس دیا ہے جس کا مقصد یہ ہے۔ کہ صوبہ میں گاؤ کشی کو قانوناً ممنوع قرار دیا جائے اب دیکھیں کانگرسی حکومت فرقہ پرستی سے بالا رہتی ہوئی منصفانہ طریق عمل اختیار کرتی ہے۔ یا اسی مہاسبھائی ذہنیت کا ثبوت دیتی ہے۔ جس کا اظہار محرک نے بل پیش کرنے کا نوٹس دے کر کیا ہے۔

سری نگر ۵ راگست۔ ریاست کشمیر کا ایک سرکاری اعلان مظہر ہے کہ ۴ راگست کو جموں میں دفعہ ۱۴۴ ضابطہ فوجداری کے ماتحت حکم امتناعی کی خلاف ورزی میں ایک خلاف قانون جلوس نکالا گیا۔ جسے منتشر کرنے کے لئے پولیس نے لاٹھی چارج کیا جس ۵۰ آدمی معمولی طور پر زخمی ہوئے

کیمبل پور ۵ راگست۔ کوٹ فتح خان کے تنازعہ کے متعلق ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ کے حکم کی خلاف ورزی کرنے کے سلسلہ میں اس وقت تک چار سکھ گرفتار کئے گئے ہیں۔ مقامی اکالی حلقوں کا بیان ہے کہ اسمبلی کے دو سکھ ارکان بھی ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ کے حکم کی خلاف ورزی کرنے کی غرض سے آ رہے ہیں۔

شملہ ۵ راگست۔ ۱۹۳۸ء میں گورنر پنجاب کی میعاد عہدہ ختم ہو جائے گی۔ پنجاب کی گورنری کے لئے تین امیدوار سر ہنری کریک سر برٹرینڈ گلینسی اور سر آبرے میٹکاف ہیں۔ تینوں اس وقت رخصت پر انگلستان میں ہیں۔

لاہور ۵ راگست۔ صوبہ پنجاب کے سرکاری و غیر سرکاری حلقوں میں کوٹ فتح خان میں بعض اکالیوں کی جاری کردہ تحریک سول نافرمانی کے متعلق بیان کیا جاتا ہے۔ کہ اس تحریک کی پہلی غرض یہ ہے کہ موجودہ پنجاب گورنمنٹ کو مشکلات میں ڈالا جائے۔ اور دوسری غرض یہ ہے کہ اسمبلی کی خالصہ نیشنلسٹ پارٹی کو جو اپنے قائد سر سندر سنگھ مجیٹھیا کی زیر قیادت وزارت میں شامل ہو جانے کے باعث وزارتی پارٹی بن گئی ہے۔ سکھ قوم میں بدنام کیا جائے

کلکتہ ۵ راگست معلوم ہوا ہے کہ وزیر اعظم بنگال مسٹر اے۔ کے فضل الحق نے انڈیمان کے سیاسی قیدیوں کو ایک برقی پیغام بھیجا ہے۔ جس میں ان سے بھوک ہڑتال ترک کرنے کی اپیل کی گئی ہے۔

کلکتہ ۵ راگست۔ اڑیسہ کی مجلس وزراء کی ترتیب کے متعلق ایک ملاقات کے دوران میں مولانا ابو الکلام آزاد نے کہا۔ کہ اڑیسہ اسمبلی کے چار مسلمان ممبر ہیں۔ ان میں سے دو تو کافی حد تک تعلیم یافتہ نہیں۔ تیسرا ممبر عارضی وزارت کا ممبر رہ چکا ہے۔ بلکہ چوتھے ممبر نے کانگرسی امیدوار کا مقابلہ کر کے اسے شکست دی تھی۔ اگر مسلمان وزارت میں ایک مسلمان وزیر چاہتے ہیں۔ تو وہ ان چاروں میں سے کسی ایک کو مستعفی ہونے کے لئے کہیں اور اس کی جگہ کوئی اور لائق اور قابل مسلمان ممبر کو منتخب کریں۔ اگر مسلمان ایسا کریں تو میں اور بابو راجندر پرشاد وزیر اعظم کو مشورہ دیں گے۔ کہ وہ ایک مسلمان وزیر کو جگہ دینے کے لئے وزیروں کی تعداد میں اضافہ کر دیں۔

پیرس (بذریعہ ڈاک) فرانس کا ایک اخبار لکھتا ہے کہ شام میں وحدت عرب کا مسئلہ روز بروز اہمیت اختیار کرتا جا رہا ہے سیاسی حلقوں میں بیان کیا جاتا ہے کہ شمالی شام کا ترکی سے الحاق کر دیا جائیگا اور جنوبی شام کا فلسطین اور شرق اردن سے الحاق کر دیا جائے گا۔ اور امیر عبد اللہ کو اس کا بادشاہ تسلیم کیا جائے گا۔ یہ اخبار مزید لکھتا ہے۔ کہ امیر عبد اللہ حال ہی میں اس غرض کے لئے انگورہ اور پیرس گئے تھے۔

بیت المقدس ۵ راگست ہائی کمشنر فلسطین نے دو فلسطینی جرائد کی اشاعت حکماً بند کر دی ہے۔ موجودہ ممانعت شاہی کمیشن کی سفارشات کے متعلق مخالفانہ مقالات شائع کرنے کی بنا پر عمل میں لائی گئی ہے۔

لنڈن ۵ راگست معلوم ہوا ہے لندن میں حکومت چین کے لئے دو کروڑ پونڈ قرضہ حاصل کرنے کا انتظام ہو گیا ہے۔ معلوم ہوا ہے۔ حال میں وزیر مالیات لندن میں آیا تھا۔ اور اس نے اس دوران میں جو گفت و شنید کی تھی۔ اس کے نتیجہ میں یہ انتظام کیا گیا ہے۔

زوریچ ۵ راگست یہودیوں کے لیڈر ڈاکٹر وائزمین نے کل صیہونی کانگرس میں تقریر کرتے ہوئے حکومت برطانیہ سے اپیل کی کہ وہ یہودیوں سے عمدہ سلوک کرے اس نے اس امر کا اعتراف کیا۔ کہ شاہی کمیشن نے مسئلہ فلسطین کا حل تلاش کرنے کے لئے کچھ تعمیری کوشش کی ہے۔ لیکن اس نے اس بات سے اتفاق نہیں کیا۔ کہ انتداب ناقابل عمل ہے۔ اس نے یہودیوں کے داخلہ فلسطین پر پابندیاں عاید کرنے کے خلاف احتجاج کیا۔

حیفا ۵ راگست۔ ایک اطلاع مظہر ہے کہ یمن کی عرب مجالس نے تقسیم فلسطین کے خلاف احتجاجی جلوس نکالے اور جلسے کئے۔ اور اعراب فلسطین سے اظہار ہمدردی کیا۔

ٹوکیو ۶ راگست۔ کابینہ جاپان شمالی چین کی جنگ کے سلسلہ میں ۲ کروڑ ۴۰ لاکھ پونڈ کا اندازہ پارلیمنٹ کے سامنے پیش کر دیا ہے۔ پارلیمنٹ نے پہلے بھی ۶۰ لاکھ کے تخمینہ جات منظور کر رکھے ہیں۔ گورنمنٹ نے ٹیکس کو بڑھانے کا ایک بل بھی پیش کیا ہے جس سے آمدنی میں ۶۰ لاکھ پونڈ کا اضافہ ہو جائے گی۔

امرتسر ۵ راگست۔ گیہوں حاضر ۳ روپے ۳ آنے ۳ پائی۔ نخود حاضر ۲ روپے ۵ آنے ۹ پائی۔ کھانڈ دیسی ۷ روپے ۸ آنے سے ۹ روپے تک۔ سونا دیسی ۳۵ روپے ۵ آنے چاندی ۵۲ روپے ۸ آنے ہے۔

عبد الرحمن قادیانی پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس قادیان میں چھاپا اور قادیان سے ہی شائع کیا۔ ایڈیٹر۔ غلام نبی